سوال

(167) کیا میاں بیوی کے ننگے ہونے سے غسل واجب ہوجائے گا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب میاں بیوی دونوں ننگے ہوجائیں توکیا غسل واجب ہوجاتا ہے؟ حالانکہ انہوں نے مباشرت یا مجامعت نہیں کی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دخول کے بغیر غسل واجب نہیں ہوتا۔ یعنی جب مرد عورت سے جماع کرے خواہ مَنی کا انزال ہو یا نہ ہو غسل لازم ہوجاتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

’إِذَا التَقَی الخِتَانُ الخِتَانَ، فَقَدوَجَبَ الغُسلُ۔ ‘سنن الکبریٰ للبیهقی، بَابُ وُجُوبِ الغُسلِ بِالتِقَاءِ الخِتَانَینِ، رقم:٧٦٦، صحیح مسلم، بَابُ نَسخِ المَاءِ مِن المَاءِ وَوُجُوبِ الغُسلِ بِالتِقَاءِ الخِتَانَینِ، رقم:٣٤٩

’’دونوں (کی) شرم گاہیں آپس میں مل جائیں تو غسل واجب ہوگیا۔‘‘

دوسری حدیث میں ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

’إِذَا جَلَسَ بَینَ شُعَبِهَا الأَربَعِ ثُمَّ جَهَدَهَا، فَقَدوَجَبَ الغُسلُ۔ ‘صحیح البخاری، بَابٌ: إِذَا التَقَی الخِتَانَانِ، رقم: ٢٩١

’’آدمی جب عورت کے ہاتھ پاؤں کے درمیان بیٹھ جائے۔ پھر اُسے مشقت میں ڈال دے تو غسل واجب ہوگیا۔‘‘

ان دلائل سے معلوم ہوا کہ وجوبِ غسل کے لیے دخول شرط ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارۃ : صفحہ :173

محدث فتویٰ